قرآنِ مجید کی روشنی میں درود شریف کے متعلق حقائق۔ دوسرا حصہ

اے میرے پیاری قوم کے پیارے لوگو!۔ اللہ تعالے نے قرآنِ مجید کی کئی آیات کے علوم، عرفان۔ اپنی پاک وحیء کے ذریعے سے۔ میرے دِل پر نازل فرمائے ہیں ۔ تاکہ ھماری قوم میں۔ قرآنِ مجید کی بعض آیات کے جو غلط ترجمے اور غلط تفہیم مقبولِ عام ہو چکے ہیں۔ اُن غلطیوں کی اصلاح کرلی جائے ۔ درود شریف کے متعلقہ اِن مضمونوں کے بارے میں بھی۔ یہ معارف، حقائق اور... یہ نیا فہم وادراک۔ اللہ تعالے نے نازل فرمایا ھے۔ جِسے میں نے۔ اپنی قوم کے لوگوں کیلیئے۔ اپنی قوم کی زبان (اردو) میں۔ بیان کر دیا ھے۔ ...

اِس مضمون کے **پہلے حصے** (آرٹیکل..21)۔ میں دِکھلایا گیا ھے کہ۔ اللہ تعالے نے تو۔ قرآنِ مجید کی آیت (33:56)۔ میں۔ ہر ایک مومن کو اُسکے اپنے زمانے میں موجود نبیؑ کے ساتھ۔ رابطہ، تعلق، ملاقات۔ قائم رکھنے کی ھدایت فرمائی ہے۔ اور ۔**اِس حصے** میں حتی الوسع وضاحت کیساتھ یہ بیان کیا گیا ھے کہ۔ اِس آیت کے مروجہ غلط ترجموں کیوجہ سے۔ کیا کیا نقصان اور گمراہیاں۔ لاحق ہوئی ہیں۔

Surah Al-Ahzaab Chapter 33: Verse 56

إِنَّ اللَّهَ وَمَلَائِكَتَهُ يُصَلُّونَ عَلَى النَّبِيِّ ۚ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا صَلُّوا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوا تَسْلِيمًا ﴿٥٦﴾

ھماری قوم کی بھاری اکثریت۔ لاپرواہی اور نادانی کیوجہ سے یہ گمان کرتی ھے ۔ کہ اِس آیت میں محمد ﷺ پر درود پڑھنے کا حکم ھے۔ حالانکہ۔ اِس آیت میں ... درود ... بھیجنے یا پڑھنے۔ کا قطعاً کوئی ذِکر نہیں ھے ۔ اِس آیت کا ایک درست ترجمہ۔ مندرجہ ذیل ھے۔

إِنَّ اللَّهَ وَمَلَائِكَتَهُ يُصَلُّونَ عَلَى النَّبِيِّ ۚ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا صَلُّوا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوا تَسْلِيمًا ﴿٥٦﴾

یقیناً اللہ اور اُس کے فرشتے۔ (ہر ایک)۔ نبیؑ کے ساتھ تعلق، ملاپ، ملاقات **Contact, Connection** رکھتے ہیں۔ اے لوگو جو (زندہ اور موجود) نبی پر ایمان لاچکے ھو۔ تُم بھی اپنے وقت میں زندہ موجود۔ نبی کے ساتھ تعلق، ملاپ، ملاقات رکھا کرو۔ اور اُس نبی کی بتلائی ہوئی تعلیم، ھدایات اور فیصلوں کو تسلیم کرلیا کرو۔ کیونکہ تم نے۔ اُسے اللہ تعالے کا نبی تسلیم کیا ھے۔

Surah Al-Ahzaab Chapter 33: Verse 56

إِنَّ اللَّهَ وَمَلَائِكَتَهُ يُصَلُّونَ عَلَى النَّبِيِّ ۚ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا صَلُّوا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوا تَسْلِيمًا ﴿٥٦﴾

اِس آیت کے ایسے تمام ترجمے۔جن میں ﴿یُصَلُّونَ۔یا۔صَلُّوا﴾ کا ترجمہ۔درُود۔ظاہر کیا گیا ھے۔۔غلط ہیں ..

اِس آیت کے غلط ترجموں سے۔ہمارے دِین اور ہماری قوم کا۔یہ نقصان ھوا ھے

پہلا نقصان۔...تو یہ ھوا۔ کہ غلط ترجموں کی وجہ سے۔اِس آیت میں اللہ تعالے کا جو حقیقی پیغام (ھدایت یا فرمان) تھا.. وُہ پیغام او جھل ہو گیا۔ اللہ تعالے نے جو ہر ایک زمانے کے ایمان والوں (الَّذِينَ آمَنُوا) کو ہر ایک زمانے میں۔اُنکی اپنی اپنی قوم کے۔زندہ نبی۔کے ساتھ۔ملنے اور منسلک ہونے۔کی جو ھدایت فرمائی تھی۔اُس ھدایت سے۔ہماری قوم کی روحانی زندگی وابستہ تھی۔کیونکہ۔اگر ہماری قوم میں۔اِس آیت کے حقیقی ترجمے، اصل مطلب اور ٹھیک مفہوم۔رائج ہوتے۔تو۔ہماری قوم کے کچھ لوگ۔ضرور سوچتے۔کہ۔اگر۔اللہ تعالے نے ہمیں النبیؑ کے ساتھ تعلق، ملاپ، ملاقات اور رابطہ قائم رکھنے کا حکم دیا ھے۔تو پھر۔اللہ تعالے کا۔کوئی نہ کوئی نبیؑ بھی ہماری پہنچ کے اندر اندر۔ضرور موجود ھے۔ہمارے عالیشان اللہ تعالے اپنے بندوں کو۔ہرگز ایسے احکام دینے والے نہیں ہیں۔جِن احکام پر عمل کرنا۔اُن بندوں کے لئے ممکن ہی نہ ہو۔اور چونکہ اِس آیتِ میں۔سب مومنین کو۔(یعنی اللہ تعالے کی بات ماننے والوں کو)۔النبی کے ساتھ۔صَلُّوا۔یعنی اتصال، وصل، ملنا، رابطہ، ملاقات۔کا حکم فرمایا ھے۔لہذا۔لازمی بات ھے کہ۔ہماری زندگیوں کے دوران۔ہماری پہنچ (دسترس) کے اندر..وُہ النبیؑ ..زندہ موجود ہو۔ورنہ ہمارے اللہ تعالے کا۔وُہ فرمان کہ... ﴿لَا يُكَلِّفُ اللَّهُ نَفْسًا إِلَّا وُسْعَهَا ۚ﴾ ...(نعوذباللہ)۔جھوٹا ہو جائے گا۔

چنانچہ:۔اگر اِس آیت (33:56) کے۔اردو ترجموں میں۔(یُصَلُّونَ۔اور۔صَلُّوا) کا ترجمہ۔اتصال، وصل، ملاپ، ملاقات یا تعلق۔ہی سمجھا اور بتلایا جاتا۔**(جو سچا اور صحیح ترجمہ ھے)**۔تو پھر۔شیطان کیلئے ہماری قوم میں نظریہ ختمِ نبوت کو پھیلانا۔سخت مشکل (تقریباً ناممکن) ہو جاتا۔

یہ نقصان بھی .. ھوا۔ کہ اِس آیت کے غلط ترجموں کی وجہ سے ھماری قوم نے۔یہ گمان کیا کہ۔اللہ تعالے خود بھی اور اللہ تعالے کے فرشتے بھی محمدؐ پر درود بھیجتے ہیں۔اور پھر....ہماری قوم نے **۔اِس غلط گمان کو۔دینِ اسلام کا ایک اہم عقیدہ بھی سمجھ لیا۔** ہماری قوم کے تقریباً سارے علماء۔درود پڑھنے کی اہمیت بیان کرنے اور حضرت محمد ﷺ کی شان بیان کرنے کیلئے۔بڑے جوش وخروش سے۔اللہ تعالے پر۔یہ جھوٹا بہتان لگا دیتے ہیں۔کہ اللہ تعالے خود بھی۔اور اُس کے فرشتے بھی۔(نعوذباللہ)۔ایسے نااھل، بے بس، اور بے اختیار ہیں کہ چودہ سو سال سے۔محمد ﷺ پر درود بھیج رہے ہیں۔مگر فی الحال۔کامیاب نہیں ہو سکے۔(استغفر اللہ ربی)۔.....سوچیں!۔کہ ہمارے قادرِ مطلق اللہ جَلَّ جَلَالُهُ پر یہ کیسا جھوٹا بہتان ھے؟۔

Surah Al-Ahzaab Chapter 33: Verse 56

إِنَّ اللَّهَ وَمَلَائِكَتَهُ يُصَلُّونَ عَلَى النَّبِيِّ ۚ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا صَلُّوا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوا تَسْلِيمًا ﴿٥٦﴾

اِس آیت میں .. یُصَلُّونَ اور۔ صَلُّوا ..کا ترجمہ.. درود بھیجنا .. کرنے (سمجھنے)۔کا یہ نتیجہ (نقصان) ھے ۔

کہ ہمارے مروجہ غلط ترجموں کے مطابق۔(نعوذ باللہ)۔اللہ تعالے فرمارھے ہیں۔ کہ اللہ تعالے اور اُسکے فرشتے نبیؐ پر درود بھیجتے ہیں،اور پھر مومنوں کو بھی فرمارھے ہیں۔ کہ وُہ بھی۔اُسی نبیؐ۔پر درود بھیجیں.... چنانچہ۔اللہ تعالے کے اِس حکم کے جواب میں۔ محمدؐ پر درود بھیجنے کی غرض سے۔ ہمارے لوگ (مومنین)۔مندرجہ ذیل دُعا... درود... پڑھ دیتے ہیں۔

ہماری قوم کی بھاری اکثریت۔مندرجہ ذیل دُعا کو۔ہی ..درود.. سمجھتی ھے۔	
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ. اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ، وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ.	اے اللہ تعالے! محمدؐ پر بھی اور آلِ محمدؐ پر بھی ویسا ہی یا ویسے ہی درود بھیج۔جیسا درود آپ نے ابراہیمؑ پر بھیجا تھا۔ اور محمدؐ پر اور آپؐ کی آل پر۔اُسی طرح (ویسی ہی) برکتیں نازل فرما۔ جیسی برکتیں کہ آپ نے حضرت ابراھیمؑ پر نازل فرمائی تھیں۔یقیناً ۔تو ہی۔حمد والا اور بزرگی والا ھے۔

کہ اے اللہ تعالے۔ محمدؐ پر اور اُنؐ کی آل پر درود بھیجیں۔ لیکن۔یہ آیت پھر بھی قرآنِ مجید میں موجود رہتی ھے۔چنانچہ۔اللہ تعالے مومنوں کو پھر۔ یہی کہہ رھے ہیں کہ۔يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا صَلُّوا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوا تَسْلِيمًا ۔اور۔مومن جواب میں۔ پھر اللہ تعالے کو کہتے ہیں کہ۔اے ہمارے اللہ، آپ محمد ﷺ پر درود بھیجیں۔... گویا۔(نعوذ باللہ)۔اللہ تعالے کی اور مومنوں کی ایک مسلسل تکرار جاری ھے۔ ذرا سوچیں!... کہ ہمارے اِن مروجہ غلط ترجموں کے مطابق۔ اللہ تعالے۔(يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا)۔یعنی مومنوں کو کہتے ہیں کہ اِس نبیؐ (محمدؐ)..پر درود بھیجو۔اور جواب میں۔ہر مرتبہ۔ہم واپس اللہ تعالے کو کہ دیتے ہیں کہ۔اللہ تعالے۔ آپ ہی محمدؐ پر درود بھیجیں..!تو کیا یہ بات۔اللہ تعالے کی پاک ذات سے تمسخر کرنے کے مترادف نہیں ھے؟ ... اللہ تعالے کے کلام کی یہ۔توھین آمیز اور مضحکہ خیز صورتِ حال۔ہمارے غلط اردو ترجموں کی وجہ سے پیدا ہوئی ھے۔

درست ترجمہ یوں ھے۔اللہ اور اللہ کے فرشتے ہر نبی سے تعلق،رابطہ،ملاپ،ملاقات رکھتے ہیں۔اے ایمان والو۔تم بھی۔اللہ کے نبی کے ساتھ..(جو نبیؑ۔تمہاری دسترس، قوم اور زمانے میں ھو).. تعلق،رابطہ،ملاپ،ملاقات رکھا کرو۔اور اُس نبی کی باتیں تسلیم کیا کرو۔

شیطان نے ہمارے بزرگانِ دین کو ورغلا کر۔ محمدؐ پر درود بھیجنے کی بدعت ۔ ہمارے دین میں داخل کروائی ھے۔

اے میری پیاری قوم کے لوگو!۔ اللہ تعالے اور اللہ تعالے کے فرشتے تو۔ نہ صرف ہر ایک نبیؑ سے تعلق (رابطہ، ملاپ، وصل)۔ رکھتے ہیں۔ جیسے کہ فرمایا ھے کہ:۔ (إِنَّ اللَّهَ وَمَلَائِكَتَهُ **يُصَلُّونَ** عَلَى النَّبِيِّ)۔ **بلکہ** ۔ ہر ایک ایسے انسان سے بھی۔ تعلق (رابطہ، ملاپ، وصل)۔ قائم رکھتے ہیں۔ جو انسان اللہ تعالے کی باتوں اور اللہ تعالے کے رسولوں کو ماننے والے ہوتے ہیں۔ جیسے فرمایا ھے کہ:۔ (هُوَ الَّذِي **يُصَلِّي** عَلَيْكُمْ وَمَلَائِكَتُهُ لِيُخْرِجَكُم مِّنَ الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّورِ ۚ وَكَانَ بِالْمُؤْمِنِينَ رَحِيمًا ﴿الاحزاب۔ آیت 43﴾)۔... درود بھیجنے کی اختراع شیطان نے پھیلائی ھے۔

چونکہ اللہ تعالے نے۔ {سورۃ الاحزاب۔ آیت 56}.. میں فرمایا تھا کہ:۔ (يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا **صَلُّوا** عَلَيْهِ)۔ یعنی۔ اے ایمان والو۔ تم بھی۔ اللہ کے نبی کے ساتھ.. (جو نبیؑ۔ تمہاری دسترس، قوم اور زمانے میں ھو).. تعلق، رابطہ، ملاپ، ملاقات رکھا کرو۔ ...لہذا۔ مکار شیطان نے بھانپ لیا۔ کہ اگر اللہ کے بندوں کو۔ اللہ تعالے کے اِس بیان۔ آیت (33:56)۔ کی ٹھیک سمجھ آگئی۔ تو اُن بندوں کو پتہ چل جائے گا۔ کہ اللہ تعالے نے۔ اِس آیت میں۔ چونکہ ہمیں نبیؑ کے ساتھ تعلق، رابطہ، ملاپ، ملاقات ۔ رکھنے کا حکم فرمایا ھے۔ تو یقیناً۔ ہماری دسترس، پہنچ، زندگی۔ کی حدود کے اندر اندر۔ کسی نہ کسی نبیؑ کی موجودگی۔ کا بھی انتظام کیا ہوا ہو گا۔.... چنانچہ۔ ہر ایک زمانے کے مومن بندے۔ اپنے اپنے زمانے میں آنے والے نبیؑ کو۔ تلاش کرنے۔ مان لینے اور پھر میل ملاقات قائم رکھنے کیلئے۔ ہمیشہ آمادہ رہیں گے۔ اور کسی بھی نئے آنیوالے نبیؑ کی مخالفت سے گریز کریں گے۔ لیکن چونکہ... مومنین کی یہ صورتِ حال ۔... شیطان کے مقاصد کی موت تھی۔ چنانچہ۔ شیطان نے ہمارے مذھبی علماء اور بزرگانِ دین کو ورغلا کر۔ اِس آیت (33:56) کے ترجموں، تشریحوں اور تفاسیر میں۔ ایسا ردّوبدل کروادیا کہ۔ (يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا **صَلُّوا** عَلَيْهِ)۔ میں (**صَلُّوا**)۔ کا مفہوم، مطلب یا ترجمہ... (تعلق، ملاپ، متصل ہونا، ملِنا، یا، رابطہ رکھنا)... کرنے کی بجائے... **۔ درود بھیجو۔** ... کروادیا۔

پھر اُس شیطان نے۔ ہمارے نادان مذھبی راہنماؤں کو۔ **محمدؐ پر درود بھیجنے کا ایسا طریقہ سکھلایا**۔..... جو بظاہر تو ... حضرتؐ محمد مصطفٰے کیلئے ۔ نیک خواہشات کی دُعا لگتی ھے۔ مگر در حقیقت۔ وُہ دُعا۔ محمدؐ رسول اللہ کو ... حضرت ابراھیمؑ سے۔ اِتنا ۔ کم درود پانے والا۔ اور کم برکتیں پانے والا۔ ثابت کرتی ھے۔ جِن کی کمی روزِ قیامت تک پوری نہیں ہو سکے گی۔ .... مروجہ درود شریف کے الفاظ پر تدبر فرمائیں۔

چنانچہ۔ جب ہم مروجہ درود شریف پڑھتے ہیں۔ تو۔ در حقیقت ہم یہ اقرار بھی کرتے ہیں۔ کہ۔ فی الحال۔ ہمارے نبیؐ محمد ﷺ۔ پر اللہ تعالے کی **ویسی یا اُتنی** رحمتیں، درود اور برکتیں نازل نہیں ہوئیں ۔ **جیسی یا جتنی** ۔ حضرت ابراھیمؑ پر نازل ہوئی تھیں۔.... ذرا... سوچیں!

اے میری پیاری قوم کے لوگو!۔ ہماری قوم کے بزرگانِ دین اور ہمارے علماء۔ ایک دوسرے کی اتباع، احترام یا اطاعت۔ کیوجہ سے شیطان کے اِس۔ فریب میں پھنسے اور الجھے ہوئے ہیں۔ اُن میں سے بعض اپنی۔ اناء کی وجہ سے۔ اور بعض اپنی لاعلمی وجہ سے۔ اِس ضِد اور جہالت پر اڑے ہوئے ہیں۔ کہ (نعوذ باللہ)۔ اللہ تعالے خود بھی محمدؐ پر درود بھیجتے ہیں۔.... ذرا توجہ سے سوچیں!..... فرض کریں۔ کہ اگر واقعی۔ اللہ تعالے۔ محمدؐ پر درود بھیجتے ہیں۔ اور ہمارے سب مذھبی راہنماؤں اور علماء کے بیانات (فرمودات) کے مطابق۔ درود بھیجنے کا مطلب۔ مندرجہ ذیل دُعا پڑھنا ھے۔

ہماری قوم کی بھاری اکثریت۔ مندرجہ ذیل دُعا کو۔ ہی ..درود.. سمجھتی ھے۔	
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَعَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيمَ وَعَلٰى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ. اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ، وَعَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيمَ وَعَلٰى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ.	اے اللہ تعالے! محمدؐ پر بھی اور آلِ محمدؐ پر بھی ویسا ہی یا ویسے ہی درود بھیج۔ جیسا درود آپ نے ابراہیمؑ پر بھیجا تھا۔ اور محمدؐ پر اور آپؐ کی آل پر۔ اُسی طرح (ویسی ہی) برکتیں نازل فرما۔ جیسی برکتیں کہ آپ نے حضرت ابراھیمؑ پر نازل فرمائی تھیں۔ یقیناً۔ تو ہی۔ حمد والا اور بزرگی والا ھے۔

تو۔ پھر سوچیں کہ۔ خود اللہ تعالے ..یہی دُعا۔ (درود شریف) ۔ کِس اللہ کے آگے کرتے ہونگے۔ (نعوذ باللہ)۔ کیا اللہ تعالے کے علاوہ ۔ کوئی اور اللہ بھی ھے ؟۔ جِس کے آگے۔ ہمارے اللہ تعالے .. یہ دُعا۔ یا۔ درخواست کرتے ہیں ؟...(استغفر اللہ.. استغفر اللہ..)۔ یا پھر۔ (نعوذ باللہ)۔ کیا... اللہ تعالے کی دماغی حالت ایسی ھے ... کہ وُہ خود ہی ... اپنے آپ سے یہ دُعا کرتے ہیں... اور پھر خود ہی۔ اپنی دُعا کو قبول نہیں کرتے..؟۔

اے میری پیارے قوم کے لوگو!.... اللہ تعالے نے یہ فرُقان و عرفان۔ میرے دِل پر نازل فرمائے ہیں۔ اور میں حتی المقدور ۔ وضاحت کے ساتھ۔ یہ تازہ علوم و عرفان۔ اپنی قوم کے موجودہ غلط عقاید کی اصلاح کروانے کیلیئے۔ بیان کر رھاہوں ۔ اللہ تعالے نے ۔ اپنی مکمل کتاب۔ (قرآنِ مجید) میں۔ حضرت محمدؐ پر درود بھیجنے۔ یا درود پڑھنے۔ کا قطعاً۔ کوئی حکم، ھدایت یا فرمان نہیں فرمایا۔ ... شیطان نے ہمارے بزرگانِ دین کو ورغلا کر۔ محمد مصطفٰےؐ پر درود بھیجنے کی بدعت۔ ہمارے دین میں داخل کروائی ھے۔ یہ بدعت۔ اللہ تعالے کے دین کا حصہ نہیں ھے۔

اللہ تعالے اِس مضمون کو پڑھنے والوں کو ۔ اِن حقائق اور علوم و عرفان کو سمجھنے ۔ اور عمل کرنے کی۔ توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

والسلام........ آپ کا قومی بھائی .... محمد اسلم چوہدری (صبغت اللہ)

آج.....مورخہ.....26....جون......سن عیسوی.....2015......ھے۔

Surah Al-Ahzaab Chapter 33: Verse 56

إِنَّ اللَّهَ وَمَلَائِكَتَهُ يُصَلُّونَ عَلَى النَّبِيِّ ۚ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا صَلُّوا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوا تَسْلِيمًا ﴿٥٦﴾

جماعت احمدیہ	ابوالاعلیٰ مودودی [33:56]	احمد رضاخان [33:56]
یقیناً اللہ اور اس کے فرشتے نبی پر رحمت بھیجتے ہیں۔ اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو! تم بھی اس پر درود اور خوب خوب سلام بھیجو۔	اللہ اور اس کے ملائکہ نبیؐ پر درود بھیجتے ہیں، اے لوگو جو ایمان لائے ہو، تم بھی ان پر درود وسلام بھیجو۔	بیشک اللہ اور اس کے فرشتے درود بھیجتے ہیں اس غیب بتانے والے (نبی) پر، اے ایمان والو! ان پر درود اور خوب سلام بھیجو۔
احمد علی [33:56]	**جالندہری [33:56]**	**محمد حسین نجفی [33:56]**
بے شک اللہ اور اس کے فرشتے نبی پر درود بھیجتے ہیں اے ایمان والو تم بھی اسپر دورد اور سلام بھیجو۔	خدا اور اس کے فرشتے پیغمبر پر درود بھیجتے ہیں۔ مومنو تم بھی ان پر دُرود اور سلام بھیجا کرو۔	بے شک اللہ اور اس کے فرشتے نبی (ص) پر درود بھیجتے ہیں اے ایمان والو! تم بھی ان پر درود وسلام بھیجو جس طرح بھیجنے کا حق ہے۔

ہماری قوم میں رائج۔ اِس آیت (33:56) کے مندرجہ بالا اردو ترجمے غلط ہیں

اِس آیت کا... وحیءِ الٰہی سے منکشف ہونیوالا ... ایک درست ترجمہ یہ ھے

یقیناً اللہ اور اُس کے فرشتے۔ (ہر ایک)۔ نبیؑ کے ساتھ تعلق، ملاپ، ملاقات رکھتے ہیں۔ اے لوگو جو (زندہ اور موجود) نبی پر ایمان لا چکے ھو۔ تُم بھی اپنے وقت میں زندہ موجود نبی کے ساتھ۔ تعلق، ملاپ، ملاقات رکھا کرو۔ اور اُس نبی کی بتلائی ہوئی تعلیم، ھدایات اور فیصلوں کو ۔ بھی تسلیم کر لیا کرو .. کیونکہ .. تم اُس کو اللہ تعالے کا نبی تسلیم کر چکے ھو۔